

Urdu - ICS Part 2 Urdu Chapter 14 Short Questions Preparation

Q1. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم سب کی زندگیوں میں مرحوم کے گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی۔ وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے۔ نہ انہیں جوڑ توڑ آتا تھا۔ نہ خوش پوشاک، نہ خوش گفتار، نہ خوش باش، نہ رنگین و رعنا معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ ہے۔" اب ڈھونڈئے سے بھی کوئی ایسا ملے

Ans 1: تشریح: دنیا میں کچھ لوگ زیادہ زین بوتے ہیں بعض کے ہاتھ میں کوئی بڑا ہنر ہوتا ہے اور کچھ بڑے عہدوں پر ہونے کی وجہ سے اہم ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر معاشرتی زندگی میں اہمیت اختیار کریں تو تعجب خیز بات نہیں ہوتی لیکن عام آدمیوں کو نگاہ بنے تو ہر ایک اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ عباسی بڑے آدمی نہ تھے اور ان کی یہی خوبی ان کی محبوبیت کا سبب رہی۔ وہ سب میں گھل مل جاتے کہ بڑے پن کے رکھ رکھاؤ سے مبرا تھے۔

Q2. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ایوب صاحب کی سیرت و شخصیت کا عجیب اور نادر پہلو یہ تھا کہ بڑے سے بڑا آدمی ہو یا چھوٹے سے چھوٹا، ان سے عزت آمیز محبت کرتا تھا۔ ترس کھا کر یا مجبور ہو کر نہیں بلکہ ان سے محبت کرنے میں اسے لطف آتا تھا۔ ایوب سے محبت کر کے جیسے دل کو تسکین ہوجاتی تھی، ایک طرح کی پر افتخار اور اطمینان بخش تسکین۔ جیسے یہ احساس کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے۔ ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے۔ ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں شریفانہ جذبات یا احساس زہم داری کی کمی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی مدنظر رکھیے کہ ایوب صاحب کے دل میں یہ بات کبھی گزری ہی نہیں کہ ان کی خدمات کا صلہ مل رہا ہے یا نہیں۔ معاوضے کا احساس شاید ان میں پیدا ہی نہیں کیا گیا تھا۔ بڑے چھوٹے کی خدمت میں یکساں لطف و تین وہی سے کرتے تھے۔"

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان: ایوب عباسی مصنف کا نام: رشید احمد صدیقی

Q3. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ایوب صاحب کا گھر بارہ مہینے تھرڈ کلاس کا مسافر خانہ بنا رہتا تھا۔ ہر طرح کے لوگ ٹھہرے ہوتے ہیں، بالخصوص اعزہ اور دوستوں کے لڑکے۔ مجھے یقین ہے اور میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ ایوب صاحب کے گھر میں قیام کر کے ان کے خرچ سے ان کی توجہ و محنت سے، ان کے بل پر اعزہ اور احباب کے جتنے لڑکوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی ہوگی، اتنا اب تک کسی اور شخص سے نہ اب تک ہوا اور نہ شاید آئندہ ہو۔"

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان: ایوب عباسی مصنف کا نام: رشید احمد صدیقی

Q4. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ایوب صاحب کی سیرت و شخصیت کا عجیب اور نادر پہلو یہ تھا کہ بڑے سے بڑا آدمی ہو یا چھوٹے سے چھوٹا، ان سے عزت آمیز محبت کرتا تھا۔ ترس کھا کر یا مجبور ہو کر نہیں بلکہ ان سے محبت کرنے میں اسے لطف آتا تھا۔ ایوب سے محبت کر کے جیسے دل کو تسکین ہوجاتی تھی، ایک طرح کی پر افتخار اور اطمینان بخش تسکین۔ جیسے یہ احساس کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے۔ ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں بھلائی کرنے یا بلند ہونے کا جذبہ یا استعداد ہے۔ ایوب سے محبت نہ کیجئے یا ان کی عزت نہ کیجئے تو یہ محسوس ہوتا کہ ہم میں شریفانہ جذبات یا احساس زہم داری کی کمی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی مدنظر رکھیے کہ ایوب صاحب کے دل میں یہ بات کبھی گزری ہی نہیں کہ ان کی خدمات کا صلہ مل رہا ہے یا نہیں۔ معاوضے کا احساس شاید ان میں پیدا ہی نہیں کیا گیا تھا۔ بڑے چھوٹے کی خدمت میں یکساں لطف و تین وہی سے کرتے تھے۔"

Ans 1: سیاق و سباق: ایوب عباسی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں پروفیسر کے دفتر میں اہم عہدے پر فائز تھے۔ وہ ایک جامع کمالات شخصیت کے مالک تھے۔ معمولی ساق، چپک زدہ چہرہ اور تین زبیبی کا پہلو تاریک تو تھا۔ ایک عام سے آدمی تھے جو معمولی زبانیت رکھتے تھے اور زیادہ قابل التفات نہ تھے مگر حسن اخلاق اور حسن عمل کے حوالے سے وہ سب پر فوقیت رکھتے تھے۔ اعزاء اقارب کے علاوہ یونیورسٹی کے ملازمین اور طلبہ سب کی خدمت کرنا اور سب کے دکھ سکھ میں شرکت ان کا تیرہ تھا۔ ان کا گھر بارہ مہینے اعزہ اور دوستوں کے ان طلبہ سے بھرا رہتا جو ان کے ہاں رہ کر علی گڑھ یونیورسٹی میں پڑھتے۔ پروفیسر کے دفتر میں اہم عہدے پر ہونے کی وجہ سے یونیورسٹی کے اساتذہ، دیگر ملازمین اور طلبہ سب کے حالات و معاملات سے انہیں آگاہی رہتی۔ اور اس کے مطابق وہ ان کے معاملات میں مدد کرتے۔ کبھی کبھی رشتہ داروں کی سنگ دلی اور حسد اور کم ظرفی کا گلہ کرتے۔ جن عزیزوں سے خوش ہوتے انہیں مجھ سے ضرور ملواتے اور خوش ہوتے۔ سردیوں میں ہم سب ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں اکٹھے تھے کہ وہیں انہیں بخار نے آیا اور یہ بخار مرض الموت بن گیا۔

Q5. سبق ایوب عباسی کا خلاصہ تحریر کریں۔

Ans 1: محمد ایوب عباسی زندہ تھے تو ہوا، پانی اور روشنی کی طرح ارزاں مگر اس کی موت کے بعد احساس ہوا کہ ہم اللہ کی ایک نعمت سے محروم ہو گئے ہیں۔ وہ جو

زندگی ناقابل التفات تھا اب وہ ناقابل بیان تک اہم اور نایاب لگتا ہے۔ وہ نہ دولت مند تھے نہ زیادہ زہین، پانچ فٹ کی مختصر قدو قامت، چبچک زدہ چہرہ، نہ خوش پوشاک، نہ خوش گفتار کے بظاہر معمولی نظر آنے والا اتنا غیر معمولی تھا کہ اس جیسا ہم میں کوئی نہیں۔ اس کی شخصیت کی دل آویزی اس کی بد بیتی پر غالب لگتی تھی اور وہ ہر ایک کی زندگی میں اس قدر خیل تھے کہ ناگزیر محسوس ہوتے تھے۔ ان میں دل سوزی اور خود سپاری کا ایک بیش بہا خزانہ موجود تھا۔ کسی کے ہاں رنج و تر دوکا موقع ہوتا تو ایوب عباسی سب سے پہلے وہاں حاضر ہوتے بھاگے بھاگے پھرتے کا موقع ہوتا تو خوشی میں چہک رہتے ہیں۔ ہم سب کام انہی سے کراتے اور جن کاموں میں ناکامیوں کی ذمہ داری ہم پر پڑتی تو بھی اسی کے کہاتے میں ڈال دیتے۔ اسے سخت سست بھی کہتے۔ وہ ہر دم منمک و مشغول رہتے۔ ہر ایک کے کام آتے کوئی نہیں صلواتیں سناتا تو بنستے بنستے خود بھی اپنے آپ کو دو چار اور سنا دیتے اور معزرت بھی کرتے جاتے۔ پرووسٹ کے دفتر میں ان کی شمشہ داری ایسی تھی کہ ہر قسم کے ملازمین کو ان سے واسطہ رہتا اور انہیں ہر ملازم اور ہر طالب علم کے حال کا علم رہتا۔ یونیورسٹی میں بڑتال ہوتی تو وہ صلیب احمر کا کردار ادا کرتے سب ان سے خوش رہتے ان کے دکھوں کا مداوا ہوجاتا۔ اپنے ان سے حسد کرتے تو انہیں دکھ ہوتا۔ اپنے بزرگوں اور دوستوں کو مجھ سے ضرور مل واتے اور میں مل لیتا یا اس کے کہنے پر کسی کے دکھ سکھ میں شریک ہوجاتا تو ان کی خوشی دیدنی ہوتی

Ans 2: سردیل زوروں پر تھیں ہم سب ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں جمع تھے کہ وہیں انہیں بخار نے آلیا یہ ہفتوں میں ہم سے ہمیشہ کے لیے جدا ہو گئے۔ ان کے جنازے میں ہر کوئی دل گرفتہ تھا اور ہر آنکھ اشک بار تھی

سباق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ایوب صاحب کا گھر بارہ مہینے تھرڈ۔ Q6. کلاس کا مسافر خانہ بنا رہتا تھا۔ ہر طرح کے لوگ ٹھہرے ہوئے ہیں، بالخصوص اعزہ اور دوستوں کے لڑکے۔ مجھے یقین ہے اور میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ ایوب صاحب کے گھر میں قیام کر کے ان کے خرچ سے ان کی توجہ و محنت سے، ان کے بل پر اعزہ اور احباب کے جتنے لڑکوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی ہوگی، اتنا اب تک کسی اور شخص سے نہ اب تک ہوا اور نہ شاید ابندہ ہو

Ans 1: سباق و سباق: ایوب عباسی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرووسٹ کے دفتر میں ایک ذمہ دارانہ منصب پر ملازم تھے۔ بظاہر ایک عام آدمی تھے جس کی طرف کوئی ملنفت نہیں ہوتا بلکہ پہلی نظر میں کوئی انہیں دیکھے تو منہ پھیر لے مگر یونیورسٹی میں ان کے حسن اخلاق کی وجہ سے ہر بڑا چھوٹا ان سے بے حد متاثر ہوتا تھا۔ ہر وقت ہر ایک کے کام آنا ان کا دتیرہ تھا۔ وہ ہر ایک کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے اور نہ صرف شریک نہ ہوتے بلکہ کام کاج کی ذمہ داریاں بھی نبھاتے ان کے گھر ٹھہرے ہوئے طلبہ کا ہر وقت ہجوم رہتا۔ ایوب عباسی ان کے قیام و طعام کے علاوہ کی دیگر ضروریات کا بھی خیال رکھتے۔ دوستوں میں سے کوئی بیمار پڑتا تو پوری طرح تیمارداری کرتے۔ ان کی شخصیت کا یہ پہلو بڑا منفرد تھا کہ ہر چھوٹا بڑا ان سے محبت بھی کرتا اور عزت بھی۔ پرووسٹ کے دفتر میں اہم عہدے پر ہونے کی وجہ سے ان کا واسطہ تمام ملازمین اور طلبہ سے رہتا اس لیے ان کے حالات و معاملات سے انہیں آگاہی رہتی۔ کبھی کبھی رشتہ داروں کی سن ملی، کم فراخی اور حسد کا گلہ کرتے۔ اپنے اعزہ کو مصنف سے ملوا کر خوش ہوتے۔ سردیوں میں ڈاکٹر عباد الرحمن خاں کے ہاں ہم سب اکٹھے تھے کہ عباسی صاحب کو بخار نے آلیا اور پھر یہ بخار مرض الموت ثابت ہوا۔ ان کی موت سے سب چھوٹے بڑے غم سے نڈھال ہو گئے

سباق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم سب کی زندگیوں میں مرحوم کے Q7. گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی۔ وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے۔ نہ انہیں جوڑ توڑ آتا تھا۔ نہ خوش پوشاک، نہ خوش گفتار، نہ خوش باش، نہ رنگین و رعنا معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ

Ans 1: تشریح: دنیا میں کچھ لوگ زیادہ زہین ہوتے ہیں بعض کے ہاتھ میں کوئی بڑا ہنر ہوتا ہے اور کچھ بڑے عہدوں پر ہونے کی وجہ سے اہم ہوجاتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر معاشرتی زندگی میں اہمیت اختیار کریں تو تعجب خیز بات نہیں ہوتی لیکن ایک عام آدمی مرکز نگاہ بنے تو ہر ایک اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ عباسی بڑے آدمی نہ تھے اور ان کی یہی خوبی ان کی محبوبیت کا سبب رہی۔ وہ سب میں گھل مل جاتے کہ بڑے پن کے رکھ رکھاؤ سے مبرا تھے

سباق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم سب کی زندگیوں میں مرحوم کے Q8. گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی۔ وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے۔ نہ انہیں جوڑ توڑ آتا تھا۔ نہ خوش پوشاک، نہ خوش گفتار، نہ خوش باش، نہ رنگین و رعنا معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ

Ans 1: حوالہ متن: سبق کا عنوان: ایوب عباسی مصنف کا نام: رشید احمد صدیقی

سباق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "ہم سب کی زندگیوں میں مرحوم کے Q9. گھل مل جانے کا راز یہ تھا کہ ان میں بظاہر کوئی بات غیر معمولی نہ تھی۔ وہ غیر معمولی قابلیت کے آدمی نہ تھے۔ نہ انہیں جوڑ توڑ آتا تھا۔ نہ خوش پوشاک، نہ خوش گفتار، نہ خوش باش، نہ رنگین و رعنا معمولی آدمیوں سے بھی زیادہ معمولی تھے پھر بھی وہ ایسے تھے کہ اب ہم میں ویسا کوئی اور نہ

Ans 1: سباق و سباق: ایوب عباسی علی گڑھ یونیورسٹی میں پرووسٹ کے دفتر میں ملازم تھے۔ وہاں وہ سب سے اہم عہدے پر تھے۔ وہ عام سے آدمی تھے لیکن اخلاق و کردار میں بہت بلند مقام رکھتے تھے۔ وہ ہر ایک کے لیے ہوا اور پانی کی طرح اہم ہو گئے تھے۔ وہ ہم سب میں اس طرح گھل مل گئے کہ ہماری ذات کا حصہ بن گئے تھے۔ ان کا قد چھوٹا تھا رنگت، سیاہ اور بدشکل سی مگر خدمت گزاری اور جان نثاری ان پر ختم تھی۔ چھوٹا ہوا یا بڑا ہر ایک کے لیے یکساں کار آمد بعض طلبہ ان کے گھر میں ٹھہرتے یہ طلبہ اور بعض عزیزوں کی بھر پور خدمت اور مدد کرتے یونیورسٹی اور اساتذہ اور چھوٹے ملازمین کے کام آتے اور صلہ و ستائش کی تمنا کے بغیر خدمت کرتے۔ جب فوت ہوئے ہر شخص غم زدہ ہوا

سباق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ " دوستوں میں سے کوئی بیمار پڑا . Q10 اور یہ آموچہ ہوئے ، رات دن کا مسلسل قیام ، پاؤں دبا رہے ہیں سر میں تیل ڈال رہے ہیں ، دوا لہے ہیں ، کھانا تیار کر رہے ہیں - بیماری میں آدمی چڑچڑا "ہو جاتا ہے چنانچہ اس کی ہر قسم کی زیادتیاں بھی سہہ رہے ہیں - بیمار اچھا ہوا تو شکر ہے میں بھی سخت سست ہی کلمات کہے

Ans 1: تشریح: ایوب عباسی میں خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھر ہوا تھا۔ ان کی خدمت کے انداز سے یوں لگتا جیسے اللہ تعالیٰ نے ان کو محض اسی مقصد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اگر ان کے دوستوں میں سے کوئی بیمار پڑ جاتا تو عباسی صاحب فوراً حاضر ہوجاتے اور دن دیکھتے نہ رات مسلسل ان کی خدمت میں حاضر رہتے۔ مریض کے پاؤں دابتے ضرورت ہوتی تو سر پر تیل کی مالش بھی کرتے۔ جن جن کو ضرورت ہوتی دوا لہ کر دیتے۔ بیمار کو پر بیزی کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ سو اس کے لیے کھانا تیار کرتے۔ یہ سب کچھ بے لوٹ ہو کر کرتے۔ یہ ان کی دل موہ لینے والی عادات ، صدق دل سے خدمت کرنے کے جذبے کی وجہ سے تھی۔ بیماری میں انسان مسلسل تکالیف میں مبتلا رہنے سے چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ بات بات پر تلخ ہوجاتا ہے۔ وہ ماں باپوں ، دوست ہوں یا کوئی بھی خدمت گار - وہ اس بات کا خیال نہیں کرتا کہ ان سب کا قصور نہیں بلکہ سب کو جھڑکیاں دینا